سوال

(57) نماز جمعہ کا اجراء مکہ مکرمہ میں ہوا یا مدینہ منورہ میں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جمعہ کا اجراء مکہ مکرمہ میں ہوا۔ یا مدینہ منورہ میں فرض ہوا۔ اور اس نماز کا حکم باقی نمازہائے فریضہ کے ساتھ ہوا یا بعد میں اگر بعد میں ہوا تو اس کی وجہ کسی حدیث صحیح سے ثابت کرو۔ کہ یہ حکم بعد میں کس بنا پر صادر ہوا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس کو عرف میں جمعہ کہا جاتا ہے۔ وہ مدینہ منورہ میں فرض ہوا ہے۔ کیوں کہ اس کے سب دلائل مدنی ہیں۔ آیت بھی اور احادیث بھی۔ ہاں اصل ظہر مکہ مکرمہ ہی میں فرض ہو چکی تھی۔ کیوں کہ معراج کی رات پانچ نمازیں فرض ہوئی تھیں۔ جن میں ظہر بھی داخل ہے۔ اس کی دو رکعت کم ہو کر جمعہ بن گیا۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 133

محدث فتویٰ